

ان کے انکار کو تول بھی سکتے ہیں، وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں، چنانچہ جس بھی غلط بات کے لیے ان کو اقبالیات میں سے کوئی صریح یا مہرہم سہارا مل جاتا ہے وہ اسے بھی صحیح اور حق مان لیتے ہیں، اس لیے حضرت علی میاں ان مقامات کا بھی علمی محاسبہ اور ایک جائزہ پیش فرما سکیں تو پوری امت اسلامیہ پر احسان ہوگا۔ ورنہ اس کا امکان قوی ہے کہ اقبال کے نام لیواؤں کی غلط حمایت کی وجہ سے کل ان ابو کو بھی حق اور دین بنالیا جائے گا جو آج مولانا کی نگاہ میں بھی محل نظر ہیں۔ اور یہ وہ فریضہ ہے جس سے صرف ایک عالم دین ہی عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

ہمارے نزدیک اس کتاب کا مطالعہ اس لیے بھی مفید رہے گا کہ اقبالیات کی ترجمانی کے سلسلے میں ایک ذمہ دار فاضل اور مقتدر عالم دین نے جو کچھ لکھا ہے، کافی نقاط لکھا ہے اور وہ بعینہٴ فوہ بھی ہے۔

(۲)

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق اور علامہ اقبال

سید ندیر نیازی

۱۴

صفحات

درج نہیں

قیمت

مرکزی انجمن مذام القرآن - لاہور

پیشکش

۱۲ رافضائی روڈ - سمن آباد - لاہور

پتہ

جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے مرکزی انجمن خدام القرآن، کی داغ بیل ڈال دی ہے۔ یہ مقالہ اسی انجمن کی طرف سے ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء کو پہلی سالانہ قرآن کانفرنس کے تیسرے اجلاس میں ٹاؤن ہال لاہور میں پڑھا گیا۔ اس میں

ایمان و تنظیم، تلاوت و ترتیل، تذکیر و تدبیر، حکم و اقامت اور تبلیغ و تبیین کی تشریح کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں علامہ اقبال کے معمولات اور قرآن حکیم سے ان کی وابستگی کے نمونے بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اور مذمے و عجب انداز میں — ہاں یہ یاد رہے کہ قرآن سے ان کی وابستگی دیے نہیں تھی جیسے منکرین حدیث کی ہے۔ موصوف قرآن کا مطالعہ حامل قرآن کی سیرت طیبہ کے آئینے میں کیا کرتے تھے۔

انجمن خدام القرآن نے خدمت قرآن کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، مبارک ہے، دعا ہے کہ وہ حامل قرآن کی جلائی ہوئی شعلوں کی روشنی کو سمجھنے میں سدا کا میاب رہیں۔